باغبانی: ہندوستان کی زرعی معیشت کو مضبوط بنانا

”کسانوں کی آمدنی کو بڑھانے کے لیے اعلیٰ قیمت والی فصلوں پر توجہ مرکوز کرنا“

Key Takeaways

- **Horticulture production** has increased from **280.70 million tonnes** in **2013-14** to **367.72 million tonnes in 2024-25 (as per second advanced estimates)**. This includes fruit production of **114.51 million tonnes**, vegetable production of **219.67 million tonnes**, and **33.54 million tonnes** from other horticulture crops.
- **As of July 2025**, under MIDH, a total of **58 Centres of Excellence** have been approved across various States in the country with **55 clusters** identified by MoA&FW under Horticulture Cluster Development Programme (HCDP).
- The government is setting up **9 centres for Clean Plant Programme (CPP) and 4 Post-Entry Quarantine (PEQ) facilities.**
- In the past five years, a total of **55,748 post-harvest management** facilities and **11,140 marketing infrastructures** have been established under the MIDH scheme.
- The productivity of horticulture crops has risen from **12.10 metric tonnes per hectare in 2019–20 to 12.56 metric tonnes per hectare in 2024–25**, as per the second advance estimates.

تعارف

جناب کے. ٹی. فرانسس، کیرالہ کے کوژی کوڈ کے ایک ریٹائرڈ استاد، نے اپنے تین ایکڑ کے کھیت کو ناریل پر مبنی مخلوط کاشتکاری کے نمونے میں تبدیل کر دیا ہے۔ 200 ناریل کے درختوں، مصالحوں، گانٹھوں والی فصلوں اور استوائی پھلوں کے ساتھ، وہ سالانہ 14-15 لاکھ روپے کماتے ہیں، بنیادی طور پر ناریل اور نرسری کی فروخت سے۔ **ریاستی اور قومی ایوارڈز سے پہچانے جانے والے، ان کی کامیابی سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح مربوط کاشتکاری اور سائنسی طریقے چھوٹے کھیتوں کو منافع بخش اور پائیدار بنا سکتے ہیں۔**

آسام کے کامروپ ضلع کے کلہاٹی گاؤں کے ایک 40 سالہ کسان جناب پربھات داس نے روایتی فصلوں سے پھولوں کی کاشت کی طرف منتقل ہو کر اپنے کھیتوں کو بدل دیا۔ آرٹس میں گریجویٹ ہونے کے بعد انہوں نے 2014 سے 2016 کے دوران اپنی ہی

زمین کے 12.بیگھہ پر **گل گلادیولس، نرگسِ شب، گل زربیرااور سرخ زربیرا** کی کاشت شروع کی۔ یہ اقدام انتہائی فائدہ مند ثابت ہوا کیونکہ انہوں نے گریٹر گوہاٹی کے تھوک اور خوردہ بازاروں میں اپنے پھول بیچ کر **سالانہ 1.5 سے 2لاکھ روپے** کمائے۔ اس سے پہلے کھیتی کی فصلوں سے ان کی آمدنی معمولی تھی، لیکن پھولوں کی طرف منتقلی نے انہیں بہتر منافع اور نئے سرے سے اعتماد دلایا ہے۔ **اس کامیابی سے حوصلہ پاکر، وہ اب آنے والے موسم میں پھولوں کی کاشت کے تحت اپنے ایریا کو بڑھانے کاارادہ رکھتے ہیں۔**

باغبانی کا شعبہ ہندوستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ باغبانی بہتر غذائیت کی حمایت کرتی ہے متبادل دیہی روزگار پیش کرتی ہے، کاشتکاری میں تنوع کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرتی ہے۔ ہندوستان دنیا میں **پھلوں اور سبزیوں کا دوسرا سب سے بڑا پیدا کنندہ ہے۔** یہ مصالحوں، ناریل اور کاجو کی پیداوار میں مستحکم مقام برقرار رکھے ہوئے ہے۔

Emergence of High-Value Crops

High-value crops are mainly those grown in horticulture—such as fruits, vegetables, flowers, spices and aromatic plants. These crops yield greater market value and return per unit area compared to many field crops.

2016 میں حکومت نے کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے طریقے تلاش کرنے کے لیے ایک بین وزارتی کمیٹی تشکیل دی۔ ایک اہم حکمت عملی جس کی نشاندہی کی گئی وہ باغبانی سمیت اعلیٰ قیمت والی زراعت میں تنوع تھا۔

اس کے بعد سے اس شعبے نے گزشتہ دہائی کے دوران متاثر کن ترقی درج کی ہے۔ اگست 2025 تک، 25-2024 (دوسرا ایڈوانسڈ تخمینہ) کے لیے باغبانی کی پیداوار 14-2013 میں 280.70 ملین ٹن سے بڑھ کر 367.72 ملین ٹن ہو گئی۔ اس میں پھلوں کی پیداوار 114.51 ملین ٹن، سبزیوں کی پیداوار 219.67 ملین ٹن اور باغبانی کی دیگر فصلوں سے 33.54 ملین ٹن شامل ہیں۔

Horticulture, derived from the Latin words hortus meaning garden and cultura meaning to cultivate, is a branch of plant science that focuses on the cultivation of garden crops. It covers fruits, vegetables, flowers, spices and plantation crops. The discipline also deals with the scientific management of these crops after harvest to maintain their quality and value.

2023-24 میں، پھلوں کی پیداوار 2014-15 میں 866 لاکھ میٹرک ٹن سے بڑھ کر 1129.7 لاکھ میٹرک ٹن ہو گئی، جو تقریباً 30 فیصد اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ اسی عرصے کے دوران سبزیوں کی پیداوار بھی 1694.7 لاکھ میٹرک ٹن سے بڑھ کر 2072 لاکھ میٹرک ٹن ہو گئی، جس میں 22 فیصد کا اضافہ ہوا۔ پیداوار کی سطح میں بھی بہتری آئی، پھل 14.17 سے بڑھ کر 15.80 میٹرک ٹن فی ہیکٹر اور سبزیاں 17.76 سے بڑھ کر 18.40 میٹرک ٹن فی ہیکٹر ہو گئیں۔

اسکیمیں اور اقدامات

باغبانی کے شعبے نے گذشتہ برسوں کے دوران ہدف بند سرکاری اسکیموں اور اقدامات کے ذریعے قابل ذکر پیش رفت دیکھی ہے، جس کا مقصد اس شعبے کی مکمل صلاحیت کو کھولتے ہوئے اہم چیلنجوں سے نمٹنا ہے۔ فصلوں کے معیار کو بڑھانے، پیداوار بڑھانے اور کسانوں کی منڈیوں تک رسائی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز ہے۔

باغبانی کی مربوط ترقی کے لیے مشن (ایم آئی ڈی ایچ)

حکومت 2014-15 سے **باغبانی کی مربوط ترقی کے مشن** کو نافذ کر رہی ہے۔ اس مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم کا مقصد تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں باغبانی کے شعبے کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔

Since its launch in 2014–15, the Mission for Integrated Development of Horticulture (MIDH) has brought an additional 15.66 lakh hectares under horticulture crops up to July 2025. The scheme covers all horticulture crops, regardless of variety.

Key components such as quality planting material and micro irrigation have contributed to higher productivity. The productivity of horticulture crops has risen from 12.10 metric tonnes per hectare in 2019–20 to 12.56 metric tonnes per hectare in 2024–25, as per the second advance estimates.

نتائج کا جائزہ لینے کے لیے نیتی آیوگ سمیت آزاد ایجنسیوں کے ذریعے اثرات کی تشخیص کے کئی مطالعے کیے گئے ہیں۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کا محکمہ بھی مختلف خطوں میں اسکیم کی باقاعدہ نگرانی کرتا ہے اور جائزہ لیتا ہے۔ ان جائزوں کے تاثرات کی بنیاد پر، اس اسکیم کو زمینی سطح کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تبدیلیوں اور نئے اجزاء کے ساتھ دوبارہ تشکیل دیا گیا ہے۔

اس اسکیم کے تحت کلیدی اقدامات میں شامل ہیں:

باغبانی میں عمدگی کے مراکز - میدان میں جدید ترین ٹیکنالوجیز پر مظاہرے اور تربیت کے مراکز کے طور پر قائم کیا گیا۔

باغبانی کلسٹر ترقیاتی پروگرام - باغبانی کے کلسٹروں کی جغرافیائی طاقتوں کو استعمال کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا۔ یہ پیداوار سے پہلے اور پیداوار سے لے کر فصل کے بعد کی ہینڈلنگ، لاجسٹکس، برانڈنگ اور مارکیٹنگ تک مربوط اور مارکیٹ پر مبنی ترقی کی حمایت کرتا ہے۔ اس کا مقصد ملکی اور برآمدی منڈیوں دونوں میں ہندوستانی باغبانی کی مسابقت کو فروغ دینا ہے۔

کلین پلانٹ پروگرام - ایک مرکزی شعبے کی اسکیم جو باغبانی کی عالمی تجارت میں ہندوستان کی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے لیے اعلیٰ معیار، بیماری سے مبرا پودے لگانے کا مواد فراہم کرنے پر مرکوز ہے۔

مابعد داخلہ قرنطینہ کی سہولیات - حقیقی اور معیاری پودے لگانے کے مواد کی فراہمی کے لیے قائم شدہ، جس سے باغات کی پیداواری صلاحیت میں بہتری آتی ہے اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

مالی اور تکنیکی مدد

باغبانی کی مربوط ترقی کے مشن کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اس شعبے میں کی جانے والی وسیع سرگرمیوں کے لیے مالی اور تکنیکی مدد فراہم کی جاتی ہے، جس کا مقصد اس شعبے کو تقویت دینا ہے۔ اہم اقدامات میں شامل ہیں:

اعلیٰ معیار کے بیج اور پودے لگانے کا مواد تیار کرنے کے لیے نرسریوں اور ٹشو کلچر یونٹوں کا قیام۔

پرانے اور غیر پیداواری باغات کی بحالی کے ساتھ ساتھ پھلوں، سبزیوں اور پھولوں کے لیے نئے باغات اور باغات قائم کرکے کاشت کاری کے علاقوں کی توسیع۔

پولی ہاؤسز اور گرین ہاؤسز جیسی سہولیات کے ذریعے محفوظ کاشت کاری کو فروغ دینا، جس سے آف سیزن اقسام سمیت اعلیٰ قیمت والی سبزیوں اور پھولوں کی پیداوار ممکن ہو سکے۔

پائیدار اور کیمیا سے مبرا کاشتکاری کے طریقوں کو فروغ دینے کے لیے نامیاتی کاشتکاری اور تصدیق کی حوصلہ افزائی۔

آبپاشی اور پانی کے تحفظ میں مدد کے لیے آبی وسائل کے ڈھانچے اور واٹر شیڈ مینجمنٹ سسٹم کی تشکیل۔

زرعی پیداوار بڑھانے اور زیرگی (پولینیشن) کو فروغ دینے کے لیے شہد کی مکھیوں کی افزائش کو فروغ دینا۔

کارکردگی بڑھانے اور مزدوروں پر انحصار کو کم کرنے کے لیے باغبانی میکانائزیشن کو اپنانا۔

فصل کے بعد کے انتظام اور مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، جس میں پیک ہاؤس، مربوط پیک ہاؤس، پری کولنگ یونٹ، اسٹیجنگ کولڈ روم، کولڈ اسٹوریج، کنٹرولڈ ایٹموسفیر اسٹوریج، ریفریجریٹڈ ٹرانسپورٹ، موبائل اور پرائمری پروسیسنگ یونٹ، پکانے والے چیمبر اور مربوط کولڈ چین سسٹم شامل ہیں۔

قومی باغبانی مشن

قومی باغبانی مشن 2005-06 میں مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم کے طور پر شروع کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد اس شعبے کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانا اور کلسٹر پر مبنی نقطہ نظر کے ذریعے مضبوط پسماندہ روابط پیدا کرنا ہے، جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی فعال شرکت شامل ہے۔

مشن مندرجہ ذیل باتوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے:

نرسریوں اور ٹشو کلچر اکائیوں کے ذریعے معیاری پودے لگانے کے مواد کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

علاقے کی توسیع اور بحالی کے ذریعے پیداوار اور پیداواریت کو بہتر بنانا۔

باغبانی میں جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینا اور پھیلانا۔

اس شعبے میں تربیت اور ہنر مندی کے فروغ پر توجہ مرکوز کرنا۔

فصل کے بعد کے انتظام اور مارکیٹنگ کے لیے بنیادی ڈھانچہ تیار کرنا۔

ہر ریاست یا خطے کی طاقت اور آب وہوا کے مطابق سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنا۔

شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں کے لیے باغبانی مشن (ایچ ایم این ای ایچ)

محکمہ 2001-02 سے شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں کے لیے باغبانی مشن کے نام سے ایک مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم نافذ کر رہا ہے۔ اسے پہلے شمال مشرقی ریاستوں میں باغبانی کی مربوط ترقی کے لیے ٹیکنالوجی مشن کے نام سے جانا جاتا تھا۔

دسویں پلان (2003-04) میں اس اسکیم کو تین ہمالیائی ریاستوں یعنی ہماچل پردیش، جموں وکشمیر اور اتراکھنڈ تک بڑھایا گیا تھا۔ یہ مشن پودے لگانے سے لے کر کھپت تک، بیکورڈ اور فارورڈ دونوں روابط کے ساتھ باغبانی کے پورے سلسلے کا احاطہ کرتا ہے۔

2014-15 سے ایچ ایم این ای ایچ اسکیم کو باغبانی کی مربوط ترقی کے مشن کے ساتھ ضم کر دیا گیا ہے۔

قومی باغبانی بورڈ (این ایچ بی)

قومی باغبانی بورڈ کا قیام حکومت ہند نے 1984 میں وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود کے انتظامی کنٹرول کے تحت ایک خود مختار تنظیم کے طور پر کیا تھا۔

بورڈ کا مقصد مربوط ہائی ٹیک تجارتی باغبانی کے لیے پروڈکشن کلسٹرز یا مراکز تیار کرنا، فصل کے بعد اور کولڈ چین کا بنیادی ڈھانچہ بنانا، معیاری پودے لگانے کے مواد کی دستیابی کو یقینی بنانا اور ہائی ٹیک تجارتی باغبانی کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کو فروغ دینا ہے۔

ناریل ترقیاتی بورڈ (سی ڈی بی)

ناریل ترقیاتی بورڈ حکومت ہند کی طرف سے ناریل ترقیاتی بورڈ ایکٹ 1979 کے تحت قائم کیا گیا ایک قانونی ادارہ ہے جو جنوری 1981 میں فعال ہوا۔ ایم آئی ڈی ایچ کے تحت، اس کی توجہ معیاری پودے لگانے کے مواد کی پیداوار اور تقسیم، ممکنہ اور غیر روایتی دونوں علاقوں میں ناریل کی کاشت کو بڑھانے اور ناریل کی کاشت کرنے والی بڑی ریاستوں میں پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ یہ فصل کے بعد کی پروسیسنگ اور مارکیٹنگ کی ٹیکنالوجیز کو فروغ دینے، مصنوعات کی تنوع اور ضمنی مصنوعات کے استعمال کو فروغ دینے، ناریل پر مبنی مصنوعات کی قدر بڑھانے، معلومات کا اشتراک کرنے اور ناریل کے شعبے میں صلاحیت سازی پر بھی کام کرتا ہے۔

مرکزی ادارہ برائے باغبانی (سی آئی ایچ)

باغبانی کا مرکزی ادارہ 07-2006 میں ناگالینڈ کے میڈزی فیما میں قائم کیا گیا تھا، تاکہ شمال مشرقی خطے میں کسانوں اور فیلڈ کے کارکنوں کے لیے صلاحیت سازی اور تربیت کے ذریعے تکنیکی مدد فراہم کی جاسکے۔ یہ اب ایم آئی ڈی ایچ کے تحت ذیلی اسکیموں میں سے ایک کے طور پر کام کرتا ہے۔ تاہم، ادارہ براہ راست کسی اسکیم کو نافذ نہیں کرتا ہے۔

تحقیق اور معیار میں بہتری

انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) کے زیر اہتمام آئی سی اے آر انسٹی ٹیوٹ اور اسٹیٹ اور سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹیز (سی اے یو / ایس اے یو) سمیت **نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سسٹم (این اے آر ایس)** باغبانی کی بہتر اقسام فراہم کرتا ہے۔

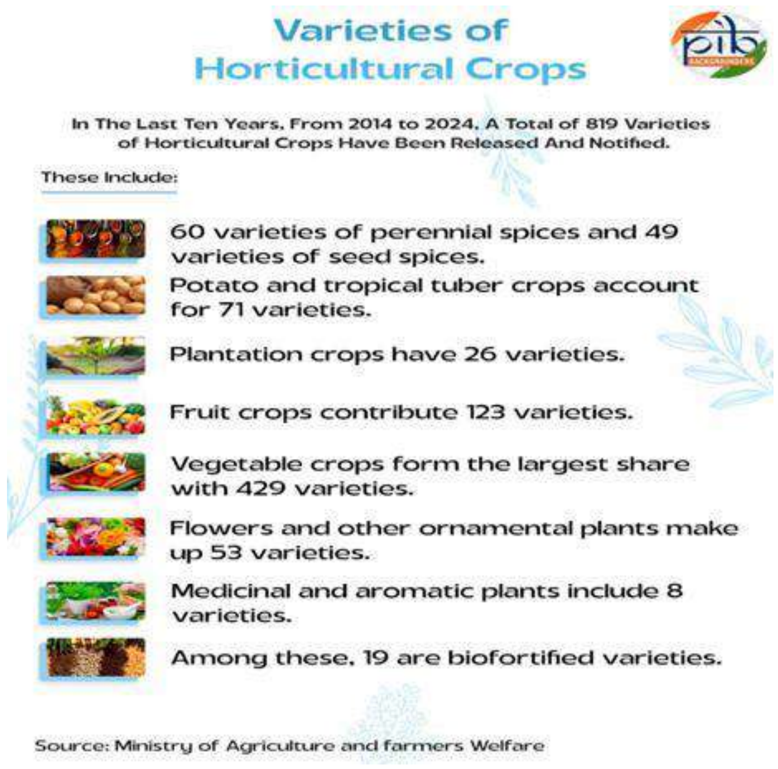

نتیجہ

باغبانی ہندوستان کی زرعی ترقی اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پھلوں اور سبزیوں سے لے کر مصالحوں، پھولوں اور شجرکاری کی فصلوں تک کی فصلوں کی وسیع اقسام اس شعبے کے بھرپور تنوع کی عکاسی کرتی ہیں۔ مسلسل تحقیق، بہتر اقسام

اور فصل کے بعد کے بہتر انتظام سے کسانوں کو پیداوار اور آمدنی بڑھانے میں مدد مل رہی ہے۔ حکومت کی مستقل حمایت اور جدید طریقوں کو اپنانے کے ساتھ، باغبانی میں دیہی معاش کو مزید فروغ دینے، بر آمدات کو بڑھانے اور ملک کی معیشت میں نمایاں کردار ادا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

حوالہ جات

ناریل ترقیاتی بورڈ
https://coconutboard.gov.in/docs/farming-success-story.pdf

حکومت مغربی بنگال
https://purulia.gov.in/horticulture/

حکومت آسام
https://dirhorti.assam.gov.in/portlets/success-stories

وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود
https://agriwelfare.gov.in/en/Hirticulture
https://agriwelfare.gov.in/en/StatHortEst
https://www.nhb.gov.in/CDPMap.aspx?enc=3ZOO8K5CzcdC/Yq6HcdIxNRZ9Jd/gg/vMB84vUqhmUw=
https://agriwelfare.gov.in/Documents/AR_Eng_2024_25.pdf
https://nhb.gov.in/statistics/commodity-bulletin.html

زراعت کی مربوط ترقی کے لیے مشن
https://midh.gov.in/About

قومی باغبانی بورڈ
https://nhb.gov.in/commodity_bulletin.html

لوک سبھا کے سوالات
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2593_Imu8WP.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS129_fKEcOo.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU4919_1MT5c8.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU1911_NHSb2r.pdf?source=pqals

پی آئی بی پریس ریلیز

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2003185
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1810905
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=152014&ModuleId=3
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2149705

پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

****

Farmer's Welfare

Horticulture: Strengthening India’s Agri-Economy

“Focusing on High-Value Crops to Boost Farmer Incomes”

(Backgrounder ID: 155126)

(ش ح-اک-ش ہ ب)

U.No. 5610